# پروگرام ٹیلی 87

1

مسیح یسوع نے اپنی الٰہی خدمت کے دوران زوال کی پستیوں میں گرے
ہوئے کمزور انسان کو عروج تک پہنچانے کیلئے ہر وہ طریقہ استعمال کیا جسکا انجام نجات ہو سکتا تھا
لیکن ریاکاری اور مکاری کے جال میں پھنسے ہوئے نافرمان لوگ اُسکے عجیب اور انوکھے کاموں کو فراموش کرکے اُسکی
خدمت کے زور کو توڑنے کی ہر ممکن کوشش کرتے رہے۔ مگر وہ ہر مخالفت کا دلیری سے مقابلہ کرتے ہوئے آگے
سے آگے ہی بڑھتا رہا۔ پیر یہ میں یسوع کی خدمت میں لعزر کی موت کے باعث مداخلت ہوئی۔ کاش! ہم بیت عنیاہ
کے اِس چھوٹے سے خاندان کے متعلق اور زیادہ جانتے ... یسوع کے وسیع دل میں ساری دنیا کیلئے جگہ تھی۔ پھر بھی وہ
ایک خاص شفقت سے مرتھا اور اُسکی بہن اور لعزر سے محبت رکھتا تھا۔ بے شک وہ کئی بار اُن کے گھر گیا ہوگا جسکا
ذکر قلمبند نہیں ہوا۔ وہ اپنے قریب المرگ دوست اور اُسکی دو غمزدہ بہنوں سے پیر یہ میں اتنی دور لاپرواہی کی وجہ
سے نہ رہا۔ ہم اور وہ کس حد تک محروم رہتے اگر وہ اُسکو شفا بخشنے کیلئے واپس آجاتا جیساکہ اُس نے پہلے سینکڑوں
کو شفا بخشی تھی۔ آخرکار وہ آیا کہ اُن کے ساتھ روئے ... اُن کے شکستہ دلوں سے اُن کے ایمان کا اقرار کروائے اور وہ
الفاظ سُنائے جن کا سہارا بے شمار غمزدہ لوگوں نے لیا کہ "قیامت اور زندگی تو میں ہوں"۔ اور اِس لئے بھی کہ وہ اپنے
اعمال سے اپنے الفاظ کی تصدیق کرے۔ دُنیا کس حد تک محروم رہتی اگر یہ باب نہ ہوتا جس میں یسوع کا پیریہ سے
بُلاوا اور لعزر کا مردوں میں سے جِلانا درج ہے۔ بائبل مقدس میں یوحنا 11 باب اُسکی 17 سے 45 آیت تک لکھا ہے
"پس یسوع کو آکر معلوم ہوا کہ اُسے قبر میں رکھے چار دن ہوئے۔ بیت عنیاہ یروشلیم کے نزدیک قریباً دو میل کے فاصلے
پر تھا اور بہت سے یہودی مرتھا اور مریم کو اُن کے بھائی کے بارے میں تسلی دینے آئے تھے۔ پس مرتھا یسوع کے آنے
کی خبر سُن کر اُس سے ملنے کو گئی۔ لیکن مریم گھر میں بیٹھی رہی۔ مرتھا نے یسوع سے کہا اے خداوند! اگر تو یہاں ہوتا تو
میرا بھائی نہ مرتا اور اب بھی میں جانتی ہوں کہ جو کچھ تو خدا سے مانگے گا وہ تجھے دے گا۔
یسوع نے اُس سے کہا تیرا بھائی جی اُٹھے گا۔ مرتھا نے اُس سے کہا میں جانتی ہوں کہ قیامت میں
آخری دن جی اُٹھے گا۔ یسوع نے اُس سے کہا قیامت اور زندگی تو میں ہوں۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ
مر جائے تو بھی زندہ رہیگا اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔
کیا تو اِس پر ایمان رکھتی ہے؟ اُس نے اُس سے کہا ہاں اے خداوند میں ایمان لا چکی ہوں کہ خدا کا بیٹا مسیح جو
دُنیا میں آنے والا تھا تو ہی ہے۔ یہ کہکر وہ چلی گئی اور چپکے سے اپنی بہن مریم کو بُلا کر کہا اُستاد
یہیں ہے اور تجھے بُلاتا ہے۔ وہ سُنتے ہی جلد اُٹھکر اُسکے پاس آئی
(یسوع ابھی گاؤں میں نہیں پہنچا تھا بلکہ اُسی جگہ تھا جہاں مرتھا اُس سے ملی تھی)

پس جو یہودی گھر میں اُسکے پاس تھے اور اُسے تسلی دے رہے تھے یہ دیکھکر کہ مریم جلد اُٹھ کر باہر گئی۔ اِس خیال سے اُسکے پیچھے ہو لئے کہ وہ قبر پر رونے جاتی ہے۔ جب مریم اُس جگہ پہنچی جہاں یسوع تھا اور اُسے دیکھا تو اُسکے قدموں پر گِر کر اُس سے کہا اے خداوند اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا۔ جب یسوع نے اُسے اور اُن یہودیوں کو جو اُس کے ساتھ آئے تھے روتے دیکھا تو دِل میں نہایت رنجیدہ ہوا اور گھبرا کر کہا تم نے اُسے کہاں رکھا ہے؟ انہوں نے کہا اے خداوند! چل کر دیکھ لے۔ یسوع کے آنسو بہنے لگے۔ پس یہودیوں نے کہا دیکھو وہ اُسکو کیسا عزیز تھا۔ لیکن اُن میں سے بعض نے کہا کیا یہ شخص جس نے اندھے کی آنکھیں کھولیں اِتنا نہ کر سکا کہ یہ آدمی نہ مرتا؟ یسوع پھر اپنے دِل میں نہایت رنجیدہ ہو کر قبر پر آیا۔ وہ ایک غار تھا اور اُس پر پتھر دھرا تھا۔ یسوع نے کہا پتھر کو ہٹاؤ۔ اُس مرے ہوئے شخص کی بہن مرتھا نے اُس سے کہا اے خداوند! اُس میں سے تو اب بدبو آتی ہے کیونکہ اُسے چار دن ہو گئے۔ یسوع نے اُس سے کہا کیا میں نے تجھ سے کہا نہ تھا کہ اگر تو ایمان لائیگی تو خدا کا جلال دیکھے گی۔ پس انہوں نے اُس پتھر کو ہٹا دیا۔ پھر یسوع نے آنکھیں اُٹھا کر کہا اے باپ میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو نے میری سُن لی اور مجھے تو معلوم تھا کہ تو ہمیشہ میری سُنتا ہے۔ مگر اِن لوگوں کے باعث جو آس پاس کھڑے ہیں میں نے یہ کہا تاکہ وہ ایمان لائیں کہ تو ہی نے مجھے بھیجا ہے اور یہ کہکر اُس نے بلند آواز سے پکارا کہ اے لعزر نکل آ۔ جو مر گیا تھا وہ کفن سے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے نکل آیا اور اُسکا چہرہ رومال سے لپٹا ہوا تھا۔ یسوع نے اُن سے کہا اُسے کھول کر جانے دو۔ پس بہتیرے یہودی جو مریم کے پاس آئے تھے اور جنہوں نے یسوع کا یہ کام دیکھا اُس پر ایمان لائے۔"

اِتنا حیرت کُن معجزہ اور یروشلیم کے اِتنا قریب بغیر متاثر کیئے نہیں رہ سکتا تھا۔ بہت سے یسوع پر ایمان لائے لیکن کوئی طاقت خواہ آسمان کی ہو خواہ زمین کی ہو ریاکار فریسیوں اور مکار صدوقیوں کو ایمان لانے پر مجبور نہ کر سکی۔ بہت سی باتوں کے بارے میں آپس میں جھگڑنے کے باوجود اِس معجزے کو خطرے کا باعث سمجھتے ہوئے وہ ایک دِل اور ایک جان ہو گئے۔ سردار کاہن کائفا کے مشورے کے مطابق صدر عدالت نے موت کا حکم جاری کیا۔ زندہ لعزر اُن کیلئے ایک ناقابلِ جواب دلیل تھا۔ چنانچہ انہوں نے اُسے بھی اِس فتویٰ میں شامل کرنے کا مشورہ کیا۔ اِس لئے یسوع افرائیم کے علاقہ کو چلا گیا اور وہاں سے ایک مرتبہ پھر پیریہ کو گیا اور شاید سامریہ اور جنوبی گلیل کا بھی ایک دورہ کیا۔ پیریہ میں یسوع اب نسبتاً نئی خدمت میں داخل ہوا۔ پیریہ یوحنا اصطباغی کی اولین خدمت کا مقام تھا۔ اِس میں شک نہیں کہ یسوع نے وہ فصل کاٹی جسکا بیج یوحنا نے بویا۔ کیونکہ اُسکی خدمت کو پیریہ میں ویسی ہی کامیابی ملی

جیسی شروع میں اُسے گلیل کے علاقے میں ملی تھی۔ اگر ہم کہیں کہ کوئی ایک معجزہ اِس دورے
کے دوران ہوا تو بات مشکوک ہوئی۔ لیکن یسوع کی تعلیم کا ایک خاص مجموعہ ہم تک پہنچا جسکی خاصیت
ایک انوکھی شفقت بھری سنجیدگی ہے۔ یہاں تمثیلوں کا دوسرا بڑا مجموعہ پیش کیا گیا۔ جسکا ذکر
صرف لوقا ہی نے کیا ہے یعنی عظیم دعوت، کھوئی ہوئی بھیڑ، کھویا ہوا درہم، مسرف بیٹا، بے انصاف مختار
دولت مند اور لعزر، اصرار کرنے والی بیوہ اور فریسی و محصول لینے والا۔ متی رسول نے اِن کے علاوہ تاکستان
میں کام کرنے والوں کی تمثیل قلمبند کی۔ اناجیل متفقہ کے سب مصنفین نے یسوع کا چھوٹے بچوں کو برکت دینا
اور امیر نوجوان حاکم کا ذکر کیا ہے۔ اِس خدمت کے اختتام کے قریب جب وہ دریائے یردن اور یروشلیم کے
نزدیک آ رہے تھے تو یعقوب اور یوحنا دونوں اپنی اُمنگوں بھری غرض کے ساتھ یسوع کے پاس آئے
کہ ایک اُس کے دائیں اور دوسرا اُس کے بائیں ہاتھ تخت نشین ہو۔ وہ تاج کے خواب دیکھ رہے تھے
جبکہ یسوع صلیب کی طرف بڑھ رہا تھا۔ پیریہ سے نکل کر یسوع نے یریحو کے قریب اُس گھاٹ سے
جو عموماً استعمال ہوتا تھا دریائے یردن پار کیا۔

یسوع نے اُس قدیم شہر یعنی یریحو کے قریب سے گزرتے ہوئے اندھے برتمائی کو بینائی بخشی۔
اور محصول لینے والے زکائی کو اِس سے بھی اہم تر وہ شفا بخشی جو مسیح کی خدمت کا اعلیٰ ترین مقصد
تھا۔ بائبل مقدس میں لوقا ۱۹ باب اُسکی 2 سے ۱۰ آیت تک لکھا ہے۔ " اور دیکھو زکائی نام ایک آدمی
تھا وہ محصول لینے والوں کا سردار اور دولتمند تھا۔ وہ یسوع کو دیکھنے کی کوشش کرتا تھا کہ کونسا ہے
لیکن بھیڑ کے سبب سے دیکھ نہ سکتا تھا۔ اِس لئے کہ اُسکا قد چھوٹا تھا۔ پس اُسے دیکھنے کیلئے آگے
دوڑ کر ایک گولر کے پیڑ پر چڑھ گیا کیونکہ وہ اُسی راہ سے جانے کو تھا۔ جب یسوع اُس جگہ پہنچا
تو اوپر نگاہ کر کے اُس سے کہا اے زکائی جلد اُتر آ کیونکہ آج مجھے تیرے گھر رہنا ضرور ہے۔ وہ جلد اُتر
کر اُسکو خوشی سے اپنے گھر لے گیا۔ جب لوگوں نے یہ دیکھا تو سب بڑبڑا کر کہنے لگے کہ وہ تو ایک
گنہگار شخص کے ہاں جا اُترا اور زکائی نے کھڑے ہو کر خداوند سے کہا۔ اے خداوند دیکھ میں اپنا آدھا مال
غریبوں کو دیتا ہوں اور اگر کسی کا کچھ ناحق لے لیا ہے تو اُسکو چوگنا ادا کرتا ہوں۔ یسوع نے اُس
سے کہا آج اِس گھر میں نجات آئی ہے۔ اِس لئے کہ یہ بھی ابرہام کا بیٹا ہے کیونکہ ابن آدم کھوئے
ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا ہے۔"

اُس راستے کی سیدھی چڑھائی پر چلتے ہوئے یسوع عید فسح سے چھ دن پہلے یروشلیم کے ایک
چھوٹے سے نواحی گاؤں بیت عنیاہ پہنچا۔ طویل سفر ختم ہو چکے ہیں اختتام عین قریب ہے۔

S. NO 213 DUR 0. , 3.52 — گیت # ملے خاک میں نوجوان کیسے کیسے

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں سُنا کہ کِس طرح مسیح یسوُع نے بیت عنیاہ میں چار دن کے مُردہ لعزر کو زندہ کر کے اپنی الوہیت کا جیتا جاگتا ثبوت مُہیا کیا۔ ہم اپنے اگلے پروگرام میں بیت عنیاہ میں یسوُع پر عطر ڈالنے کے واقعے اُسکا یروشلیم میں فتحمندانہ داخلہ، انجیر کے بے پھل درخت کی تمثیل اور ہیکل کو دوسری مرتبہ پاک صاف کرنے کے بارے میں بتائیں گے۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج وزوال پیش کریں گے۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلیئے
اور کلامِ الٰہی کیلیئے گہرے مُطالعے کیلیئے
اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام
کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں
لکھ کر مسودہ نمبر 87 طلب کریں۔
پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام
کے آخر میں کریں گے۔
یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں
مل جائیگا۔

اب اجازت دیجیئے

خُدا حافظ